

جان پہچان

آٹھویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4822



نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

**Jaana Pehchan, L2,
Textbook for Class VIII**

ISBN 978-81-7450-997-0

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یا دہشت کے ذریعے بازیافت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائیلی، فوٹو کاپی، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ہر برکی مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط سمجھو رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس سری اروندو مارک نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708	108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیرے ہیلی ایسٹیشن بناٹکری III اسٹج بنگلور - 560085 فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون احمد آباد - 380014 فون 079-27541446	سی ڈبلیو سی کیپس ہمقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کاپلیکس مالی گاؤں گواہاتی - 781021 فون 0361-2674869	

پبلیکیشن

ستمبر 2009	آشوین 1931
دیکر طباعت	
نومبر 2013	کارتک 1935
مئی 2015	بیشاکھ 1937
جون 2017	آساڑھ 1939
فروری 2019	ماگھ 1940

PD 1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2009

قیمت : ₹ 60.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلیکیشن ڈویژن	: محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	: شویتا اُپیل
چیف پروڈکشن آفیسر	: ارون چتکارا
چیف بزنس مینجر	: ابیناش گلو
ایڈیٹر	: سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	: اوم پرکاش

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے شری ورنداون گرافکس،
پرائیویٹ لمیٹیڈ، E-34، سیکٹر-7، نوئیڈا-201301 میں
چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’طفل مرکوز نظام تعلیم‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزش عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ تنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی برائے درسی کتاب کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں اپنا قیمتی وقت اور تعاون دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

اس کتاب کے بارے میں

کنسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ کتاب 'جان پہچان' آٹھویں جماعت کے طالب علموں کو دوسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اردو زبان سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلباء کو مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، لکھنا اور بولنا سکھانا ہے۔ اسباق کی تشکیل میں طلباء کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔ یہاں اس بات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان اسباق کے مطالعے سے طلباء میں زبان و ادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے اندر سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق کے بعد مشق میں معنی یاد کیجیے، غور کیجیے اور عملی کام کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور زبان کی قواعد سے واقف کرایا گیا ہے۔ بلند آواز سے پڑھنے کے تحت الفاظ کے تلفظ کی مشق پر زور دیا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس ابھر کر سامنے آئے۔ قومی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ کتاب طلباء میں اردو زبان سے محبت پیدا کرنے میں معاون ہوگی اور ان میں اپنے درجے کے معیار کے مطابق اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔

اردو اساتذہ اور ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے درسی کتب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوارڈینیٹر

رام جنم شرما، ریٹائرڈ پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیگلوجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

بشیر احمد انصاری، ریٹائرڈ اکیڈمک سکریٹری، بال بھارتی، پونہ

حدیث انصاری، اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کرییم کالج، اندور

حلیمہ سعدیہ، ہیڈ مسٹرس، ہمدرد پبلک اسکول، اوکھلا، نئی دہلی

راجیش مشرا، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، اجمیر

سلطانہ رشید، پی جی ٹی (اردو)، بال بھون سینئر سیکنڈری اسکول، بھوپال

شامہ بلال، پی جی ٹی (اردو)، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 قدسیہ قریشی، ریڈر، شعبہ اردو، ستیہوتی کالج، اشوک و ہار، دہلی
 محمد حسن فاروقی، ریٹائرڈ پرنسپل، جمہور ہائرسینڈری اسکول، مالگاؤں
 محمد فیروز، ریٹائرڈ ریڈر، شعبہ اردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی
 معصوم رضا، پی جی ٹی (اردو)، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، سیما پوری، دہلی
 ممبر کوآرڈینیٹر

محمد فاروق انصاری، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویج، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا یقین ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بایلوں ترمیم) ایکٹ، 1976ء کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”مقتدر عوامی جمہوریہ“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بایلوں ترمیم) ایکٹ، 1976ء کے سیکشن 2 کے ذریعہ ”قوم کے اتحاد“ کی جگہ (1977-1-3 سے)

اظہار تشکر

اس کتاب میں الطاف حسین حالی کی نظم 'عورتوں کا درجہ'، سکندر علی وجد کی نظم 'جگنو'، برکت علی فراق کی نظم 'بڑھیا اور چڑیا کی کہانی'، اختر شیرانی کی نظم 'ایک لڑکی کا گیت'، تلوک چند محروم کی نظم 'ابر بہار'، خواجہ حسن نظامی کا انشائیہ 'مرچ نامہ'، شفیقہ فرحت کی کہانی 'چوں چوں بیگم' اور محمد مجیب کا روسی کہانی کا ترجمہ 'جھوٹے کی کہانی' شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ مظفر حنفی کی نظم 'صبر کا پھل' بھی اس کتاب میں شامل ہے۔ کونسل ان کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کا پی ایڈیٹر ابو امام منیر الدین اور صدر الدین، ڈی ٹی پی آپریٹر صائمہ، ابو طلحہ اصلاحی، فرخ فاطمہ اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کو شک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

اس کے علاوہ پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے کا پی ایڈیٹر محمد توحید ناصر اور ڈی ٹی پی آپریٹر محمد عالم خان اور رضوان احمد ندوی نے بھی اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں تندی سے کام کیا ہے لہذا کونسل ان کی بھی شکر گزار ہے۔

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنیات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوٹ چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بود و باش اور پیشہ کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادی ضمیر اور قبول مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایت، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

ترتیب

iii			پیش لفظ
v			اس کتاب کے بارے میں
1	الطاف حسین حالی	نظم	عورتوں کا درجہ
4	ماخوذ	کہانی	کپڑوں کی دعوت
10	ادارہ	مضمون	لوک گیت
17	مظفر حنفی	نظم	صبر کا پھل
21	ادارہ	مضمون	ایم۔ ایس۔ سبالکشمی
26	ادارہ	مضمون	گارو
32	سکندر علی وجد	نظم	جگنو
36	سہلی	آپ بیتی	وہ صبح کبھی تو آئے گی
42	ماخوذ	کہانی	بیربل کی حاضر جوابی
47	برکت علی فراق	نظم	بڑھیا اور چڑیا کی کہانی
51	خواجہ حسن نظامی	انشائیہ	مرج نامہ
57	ترجمہ: محمد مجیب	ایک روسی کہانی	جھوٹے کی کہانی
61	اختر شیرانی	نظم	ایک لڑکی کا گیت
65	ادارہ	مضمون	سید مشتاق علی
70	ادارہ	مضمون	گینٹ

75	اداره	مضمون	پہلی جنگِ آزادی کا سپہ سالار
81	شفیقہ فرحت	کہانی	چوں چوں بیگم
85	تلوک چند محروم	نظم	ابر بہار
89	اداره	مضمون	ابن سینا
94	اداره	ماحول	آؤ پیڑ لگائیں

© NCERT
not to be republished